کیا مقروض کی اجازت کے بغیر قرض ادا کرنے سے ادا ہو جائے گا؟

ریفرنس نمبر:Nor-12390 تاریخ:31-08-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک مقروض شخص جو اپنا قرض اتارنے پر قادر نہیں، اس کا قرض اگر اس کی اجازت کے بغیر ادا کر دیا جائے، تو کیا قرض ادا ہو جائے گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مقروض کا قرض اس کی اجازت کے بغیر ادا کرنا، جائز ہے، اس صورت میں اس مقروض کا قرض بھی ادا ہو جائے گا اور یہ عمل قرض ادا کرنے والے کی طرف سے حسنِ سلوک اور نیکی ہے، جس پر ثواب کی امید ہے۔

مجمع الضمانات میں ہے:"لو قضی دَین غیرہ بغیر امرہ جاز"یعنی اگر کسی نے دوسرے کا قرض اس کی اجازت کے بغیر ادا کر دیا، تو یہ عمل جائز ہے۔

(مجمع الضمانات، الجزء الثانی، صفحہ 921، مطبوعہ قاھرہ)

امام شیخ زین الدین بن ابراہیم الشہیر بابن نجیم مصری حنفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”لو قضی دَین الحی ان قضاہ بغیر امرہ یکون متبرعا“ یعنی اگر کسی زندہ شخص کا قرض اس کی اجازت کے بغیر ادا کر دیا، تو ادا کرنے والا متبرع (احسان و نیکی کرنے والا) کہلائے گا۔
(البحر الرائق، جلد2، صفحہ424، مطبوعہ کوئٹہ)

مقروض کی اجازت کے بغیر قرض ادا کرنے کی صورت میں قرض ادا ہو جائے گا۔ اس کے متعلق فتاوی ہندیہ میں ہے: ”لو قضی دَین الفقیر بزکاۃ مالہ ان کان بامرہ یجوز وان کان بغیر امرہ لا یجوز وسقط الدَین“ یعنی اگر کسی نے اپنی زکوٰۃ کے ذریعے فقیر کا دَین اس کی اجازت سے ادا کیا، تو زکوٰۃ جائز ہے اور اگر اس کی اجازت کے بغیر ادا کر دیا، تو زکوٰۃ ادا نہ ہوئی، البتہ دَین ساقط ہو گیا۔ (فتاوی ہندیہ، جلد1، صفحہ190، مطبوعہ مصر)

مجددِ اعظم امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: ”یہ قرض سید محمد احسن صاحب نے خاص اپنے مال سے خواہ کسی سے قرض لے کر ادا کیا، تو یہ ایک قرض ہے کہ ایک بھائی پر آتا تھا، دوسرے نے بطورِ خود ادا کر دیا، بھائی کے ساتھ حسنِ سلوک ہوا اور نیک سلوک پر ثواب کی امید ہے، مگر معاوضہ ملنے کا استحقاق نہیں کہ کوئی شخص نیک سلوک و احسان کر کے عوض جبراً نہیں مانگ سکتا، ولہذا کتابوں میں تصریح ہے کہ جو شخص دوسرے کا قرض بے اس کے امر کے ادا کر دے، وہ اسے واپس نہ پائے

گا۔ عقود الدریہ میں ہے: "المتبرع لا یرجع بما تبرع به علی غیره کما لو قضی دین غیره بغیر امره" کسی کے ساتھ نیکی کرنے والا نیکی میں دی ہوئی چیز واپس نہ پائے گا، جیسے غیر کی طرف سے اس کے امر کے بغیر قرض ادا کر دے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 18، صفحہ 274، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

03 صفر المظفر 1444ھ / 31 اگست 2022ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے